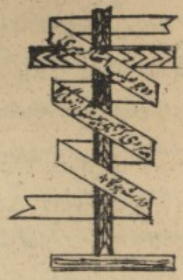








حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۰ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۵ مئی ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

کابل کے جیل خانہ میں آجکل ۵ ہزار قیدی ہیں جنمیں ایک ہزار عورتیں بھی ہیں اور امیر صاحب اُنسے نہایت بیرحمی کے ساتھ سلوک کرتے ہیں۔ **افواہ** ہے کہ روسی فوجیں ہرات سے صرف ۸۰ میل کے فاصلہ پر مقیم ہیں اور اُنکا ارادہ ہے کہ جب انگریزی فوجیں کوئٹہ سے ہرات کی طرف روانہ ہوں گی اُسیوقت روسی فوج حرکت کریگی۔ **کابل** میں مشہور ہے کہ سات افسر روسی فوج کے تاشقند کیطرف سے بھیس بدلکر شہر کابل میں وارد ہوئے ہیں۔ **نیویارک** اور لور پول کے درمیان ۱۰ مئی کو ایک جہاز ڈوب گیا منجملہ ۱۶۷ اہل جہاز کے ۴۴ آدمی باقی بچے۔ **گورنمنٹ مصر** چاہتی ہے کہ مجوزہ کانفرنس میں مصر کے وکیل بھی شامل کئے جائیں۔ **خبر آئی ہے** کہ ہندوستان سے براہ راولپنڈی مرو کیطرف خچریں روانہ ہو رہی ہیں۔ **دریائے دجلہ** کی باڑھ سے تمام گرد نواح کے شہر دریا برد ہو گئے۔ **روسی گورنمنٹ** عنقریب سمرقند کو ترکستان کا دارالسلطنت بنایا چاہتی ہے۔ **مُردہ** جلانیکا قانون پارلیمنٹ انگلستان نے پاس نہیں کیا ہے۔ **شملہ** پر خاطر خواہ بارش ہو گئی ہے اور پانی کا جسقدر تردد تھا وہ سب رفع ہو گیا ہے۔ **سلطان** نے انگلستان کی تجویز دربارہ مصر پر کچھ جواب نہیں دیا ہے۔ **مہدی** کاذب کی گرفتاری کی تمام کوششیں سوڈان میں رائگاں گئیں۔ **زار روس** نے مرو تک تار برقی قائم کرنیکا حکم دیدیا ہے۔ **جنرل گارڈن** سے دریافت کیا گیا ہے کہ تمکو اسوقت کسقدر فوج کی ضرورت ہے۔ **کابل** سے خبر آئی ہے کہ امیر صاحب نے رعایا پر سخت ٹیکس قائم کیا ہے اور تمام سردار اس کارروائی سے سخت ناراض ہیں۔ **یکم** اپریل ۱۸۸۴ء کو ہندوستان کا ملک ایک ارب ۸ کروڑ روپیہ کا قرض دار تھا۔ **مصر** کے معاملہ پر فرانس و انگلستان میں سرگرم خط و کتابت ہو رہی ہے۔ **جلال آباد** سے امیر کابل کا فرزند واپس چلا گیا ہے کیونکہ افریدیوں نے کہدیا تھا کہ ہم اپنے سابقہ وظیفہ کی بابت امیر کے فرزند کو گرفتار کرینگے۔ **یورپ** کی تمام طاقتوں نے فرانس کے سوائے انگلستان کی اس تجویز کو منظور کیا ہے کہ مصر کی مالی حالت کی نسبت کمیٹی قائم کیجاوے۔ **قاہرہ** سے خبر آئی ہے کہ ڈنگولا اور کراسکر میں بغاوت کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ **کلکتہ** کے توشہ خانہ میں جو جواہرات ہے اُن میں سے ۲۱ اپریل کو بذریعہ نیلام ۲۵ جواہر فروخت کئے گئے ہیں۔ **مہاراجہ** صاحب ریاست الور نے حکم دیا ہے کہ سررشتہ تعلیم میں پچاس ہزار روپیہ سالانہ ریاست کے مدارس پر خرچ ہوا کرے۔ **فغفور چین** نے سررشتہ وزارت کے ارکان وہ لوگ مقرر کئے ہیں جنکے خیالات جنگ و فساد کیطرف مائل رہتے ہیں۔ **اضلاع** دہلی و سرسہ کی حدود میں بارش کی قلت نے سخت تشویش پیدا کر رکھی ہے اور ہزاروں مویشی تلف ہوئی جاتی ہیں۔ **پیکن** میں ۱۵ مارچ کو ایک ہزار آدمی اہل فرانس کے قتل کئے گئے تھے۔ **روئی** کی تجارت کی بابت صرف مارچ ۱۸۸۴ء کی یہہ رپورٹ آئی ہے کہ مارچ میں کلکتہ سے ایک کروڑ پچاس لاکھ ۴۸ ہزار ایکسو بیاسی روپیہ کی روئی باہر کو روانہ ہوئی ہے۔ **سرحدی خبروں** سے معلوم ہوا ہے کہ قوم منگل کے تمام سردار اور رئیس

نور افشاں

مسیح کے قیامتی اور جلال والے جسم کے بیان میں

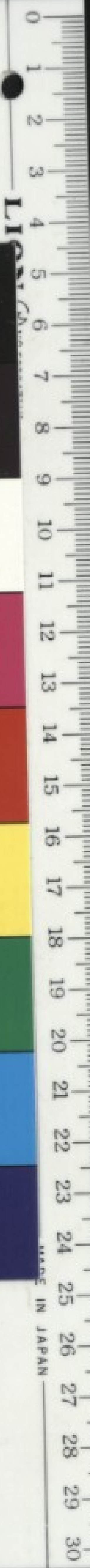
وہ بدن جس کے ساتھ خداوند یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا درحقیقت وہی بدن تھا جو صلیب پر کھینچا گیا یہہ بات صلیب کی میخوں اور زخموں سے ظاہر ہوتی ہو جو اُسکے بدن میں جی اُٹھنے کے بعد نظر آئی تو بھی انجیل کے بیان پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہو کہ اُس بدن کی حالت بہت بدل گئی تھی کسقدر بدل گئی تھی یہہ بیان کرنا مشکل ہو انجیل سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہیں ٭

(۱) یہہ بدن شاگردوں سے دیکھنے سے پہلے پہچانا نہیں جاتا تھا مثلاً جب مریم مگدلینی نے اُس کو دیکھا اُسنے سمجھا کہ وہ باغبان ہو (یوحنا کے ۲۰ کی ۱۵) پھر لوقا کے ۲۴ کی ۳۱ میں یوں بیان ہوا ہو کہ دو شاگرد یروسلم سے عماوس بستی کو جاتے تھے رستہ میں خداوند مسیح اُنکے ساتھ شامل ہوا اور اُن کے ساتھ باتیں کرتا ہوا اور اُنکو سمجھاتا ہوا کہ مسیح کا مرجانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا ساتھ چلا شاگردوں نے اُسکو جب تک کہ وہ مکان پر نہ پہنچا اور روٹی کھانے بیٹھا اور اُسکو متبرک کرکے اُنپر تقسیم کیا نہ پہچانا یوحنا کے ۲۱ باب میں بیان ہوا ہو کہ مسیح کئی ایک شاگردوں کو گلیل کے دریا پر نظر آیا لیکن اُنمیں سے کسی نے پہلے اُسے نہ پہچانا جبتک اُسنے مچھلی پکڑنے کا معجزہ دکھایا تب اُنہوں نے جان لیا کہ خداوند مسیح ہو ٭

(۲) بیان ہوا ہو کہ خداوند یسوع مسیح دو دفعہ شاگردوں پر ظاہر ہوا جبکہ وہ ایک کمرہ میں اکٹھے تھے جسکے دروازے اور کھڑکیاں بند تھیں (یوحنا کے ۲۰ باب کی ۱۹ اور لوقا کے ۲۴ کی ۳۶ ٭

(۳) انجیل سے یہہ بھی معلوم ہوتا ہو کہ مسیح کا بدن جسمانی تھا سو گوشت اور ہڈی کے لوقا کے ۲۴ باب اور ۳۶ آیت کا ظہور اعجازی تھا شاگردوں نے اُنکو دیکھنے کی امید نہیں کی تھی لکھا ہو کہ وہ ڈر گئے اور سمجھتے رہے کہ ہم کسی روح کو دیکھتے ہیں تب خداوند نے اُنکی تسلی کی یہہ کہکر کہ تم کیوں گھبراہٹ میں پڑے ہو میرے ہاتھ پاؤنکو دیکھو کہ میں ہی ہوں مجھے چھوؤ اور دیکھو کیونکہ روح کو گوشت اور ہڈی نہیں جیسا مجھ میں دیکھتے ہو اور یہہ کہکر اُنکو اپنے ہاتھ پاؤں دکھائے اسبات سے بھی معلوم دیتا ہو کہ وہ حقیقی جسم تھا کہ اُسنے اُنکے سامنے بھُنی ہوئی مچھلی اور شہد کا چھتہ بھی کھایا مسیح کے بدن کی یہہ حالت تھی جبتک کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھکر اس دنیا میں رہا بعد چالیس دن کے مسیح آسمان پر اُٹھایا گیا وہاں جاکر اُسکا بدن کس حالت میں ہو یہہ ہم پوری طرح نہیں جان سکتے تو بھی چند باتیں جو کہ بائبل میں اشارۃً مذکور ہوئیں ہیں اُنکا تذکرہ میں بیان کرتا ہوں انجیل میں بیان ہوا ہو کہ ایمانداروں کا قیامتی جسم مسیح کے جلال والے جسم کے موافق ہوگا اور یہہ انجیل میں ایمانداروں کے قیامتی جسم کی بابت اشارت پاتے ہیں پس یہہ اشارہ مسیح کے جسم کی جانب سے اشارہ ہوگا اور اُسکے جسم کی حالت سمجھ میں آجائیگی ہمارا یہہ جسم اس دنیا میں ایسا بنا ہوا ہو کہ نہ صرف انسانی غیر فانی اور علت غائی کو پورا کرتا ہو بلکہ حیوانی مطالب کو بھی ادا کرتا ہو آسمان میں حیوانی حاجتیں نہوں گی پس آسمانی بدن حیوانی خاصوں سے مبرا ہوگا وہ جسم روحانی جسم ہوگا اور اس کا بیان پہلے قرنتیون کی ۱۵ میں یوں ہوا ہو مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہو وہ فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹھتا ہو بے حرمتی میں بویا جاتا اور جلال میں اُٹھتا ہو کمزوری میں بویا جاتا اور زور میں اُٹھتا ہو نفسانی جسم بویا جاتا اور روحانی اُٹھتا ہو قیامتی بدن جسم ہو یعنے مادہ سے بنا ہوا اور مادہ کی لازمی صفات رکھنے والا اسکا پھیلاؤ ہو اور جگہ روکتا ہو یعنے اُس میں طول و عرض و عمق ہو اسکو شکل ہو اور وہ شکل انسانی ہو مسیح کی شکل کو پولس نے دیکھا جبکہ وہ دمشق کی راہ پر تھا اور یوحنا اور استیفان نے بھی دیکھا تو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس جلال والے بدن میں گوشت اور خون نہیں ہوتا کیونکہ صاف لکھا ہو کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہت کا وارث نہوگا گوشت اور خون فانی ہو اور فانی غیر فانی کا وارث نہیں ہو گا ضرور ہو کہ فانی بقا کو پہنے اور مرنے والا ہمیشہ کی زندگی کو قیامتی بدن میں جسمانی حاجتیں اور کمزوریاں اور خواہشیں نہوں گی یہہ صرف دنیا میں یا اور دنیاوی کاروبار کے نظام کے انجام کو پہنچانے ... گئیں ہیں مسیح نے فرمایا ہو کہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے اور نہ بیاہے جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کے موافق ہیں ایماندار خدا کے فرشتوں کے موافق ہوں گے اس سے یہہ نہ سمجھنا چاہئے کہ فرشتوں کی مانند بے بدن اور روحانی ہوں گے بلکہ یہہ کہ جیسے فرشتے ہمیشہ کے رہنے والے ہیں اور جسمانی حاجتوں اور خواہشوں سے پاک ویسے ہی وہ بھی ہوں گے ہمارے قیاس میں یہہ آتا ہو کہ مسیح کا بھی آسمانی بدن وہی بدن ہو جو دنیا میں تھا اگرچہ بہت بدلا ہوا وہ بدن روحانی ہو جلال والا غیر فانی اور ہمیشہ رہنے والا اسکو بدن کہا گیا ہو اسواسطے کہ وہ بدن کی ساری لازمی صفتیں رکھتا ہو اُسمیں پھیلاو ہی جگہ روکتا ہو شکل دار ہو ٭ فقط

بڑے ہلوے چھیچھڑے صفرادیت تنفیت صحت معدہ اور درد وغیرہ کے واسطے ایل پلیں سب سے نفع جاتی ہو قیمت درجن بی ایس میڈین کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو ٭



مواسلات

بقیہ مسئلہ تناسخ

نمبر ۳ - دلائل اثبات

دوسری دلیل جو ہمارے آریہ بھائی اور اہل ہنود پیش کیا کرتے ہیں یہہ ہو کہ بعض بعض اشخاص ماں کے پیٹ سے ہی اندھے - لنگڑے - وغیرہ پیدا ہوتے ہیں - اب اگر پچھلا جنم نہو تو خدا پر یہہ الزام لگتا ہو کہ اُسنے بعض کو تندرست اور بعض کو جنم کے دُکھیا بنا دیا - یہہ طرفداری ہو +

ہم اِس دلیل کا جواب یوں دیتے ہیں کہ اول تو اکثرین حالات میں یہہ بھی موجودہ زندگی کے اثر ہوتے ہیں - اوپر مذکور ہو چکا ہو کہ تعلقات دنیاوی کچھہ ایسے ہیں کہ ایک کا اثر دوسرے پر خواہ مخواہ ہوا کرتا ہو - اِس قسم کے حالات اکثر موروثی بیماریوں کے نتائج ہیں - مثلاً اگر دو قریبی رشتہ دار شادی کریں تو اُنکی اولاد ضعیف اور منہنی ہوا کرتی ہو اکثر طرح طرح کے امراض جگر و دماغ سے نکلتے ہیں - حاذق اطبا کا خیال ہو کہ اس سے کوڑھہ - سودا - نابینائی - وغیرہ اکثر اِس سے ہو جایا کرتی ہیں +

دوئم - اِسکے سوائے یاد رکھنا چاہئے کہ منتظم حقیقی جسکو جو مناسب جانتا ہو دیتا ہو اور جس سے جو مناسب ہوتا ہو لیلیتا ہو - اور اگر وہ کسی کو کچھہ نہ دے تو اسپر کچھہ الزام تو عاید نہیں ہوتا - ہمارے تمام اعضا صرف اُسکی بخشش ہیں - اگر وہ آج ہمسے لیلے تو ہماری حق تلفی نہیں - ہر ایک شخص مجاز ہو کہ جسطرح چاہے اپنے مال کو صرف کرے خواہ ایک کو دے خواہ دوسرے کو دے اِسمیں کسی پر کچھہ ظلم نہیں - اِسکے سوائے وہ زیرک اور بہہ داں خدا جانتا ہو کہ کس کو کیا کچھہ دینا مناسب

نہیں تو وہ خاص چیز اُسسے باز رکھتا ہو اور اسطرح وہ کئی ایک امور ظاہر کرتا ہو مثلاً

(الف) خدا گناہ سے سخت ناراض ہو اور خواہ انسان چاہیں یا نہ چاہیں گناہ کے نتایج وہ اور اُسکی سزا کا ظہور وہ اس دنیا میں بھی دکھایا کرتا ہو اور اپنی غیوری کے تقاضے سے باپ* دادوں کی بدیوں کی سزا اُنکے لڑکوں کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیا کرتا ہو +

(ب) ایسا کرنے سے وہ باقی بہت سے لوگوں کے دلوں میں اپنا شکر پیدا کرتا ہو - لوگ گناہ کے نتائج دیکھتے ہیں اور اپنے آپ کو بھی گنہگار دیکھکے خدا کا شکر کرتے ہیں کہ انپر ایسا دُکھہ نہیں آیا - اور یوں بیسا اوقات اپنی بدی سے باز آجاتے ہیں +

(ج) ان وسایل سے خدا لوگوں کو آزمانے کے بہتر حالت کے لائق کرتا ہو - لوگوں کی طبایع مختلف ہیں بعضے امیر ہوکے نیک کام کرسکتے ہیں - بعض امیری میں خدا کو بھول جاتے ہیں اور غریبی دُکھہ وغیرہ میں اُسکی طرف رجوع کرتے ہیں ایسی مصیبت کی حالت میں لوگوں کی نیکی اور خدا ترسی کا عمدہ ظہور ہوتا ہو +

(د) پھر خدا اس سے ہمکو باہمی ہمدردی کا بھی سبق دیتا ہو کہ ہم ایک غریب امیر تندرست اور بیمار سب ملکے ایک دوسرے کے معاون و مددگار ہوں - اگر یہہ تکلیف زدہ حالات نہوتے تو انسان بھی خودی میں خدا کو اور اپنے رنگی آدمیوں کو بھول جاتا مگر ایسی حالت دیکھکے اور اپنے ساتھہ مقابلہ کرکے خدا کو یاد کرتا ہو اور انسان کی بھلائی میں ساعی ہوتا ہو پس ہماری دانست میں یہہ دوسری دلیل بھی کمزور اور باطل ہو اور بجائے اِسکے کہ اِس سے مسئلہ تناسخ کو کچھہ مضبوطی پہونچے ظاہر ہو کہ اس سے اُسکی کمزوری ظاہر ہوتی ہو اور یہہ بھی معلوم ہو گیا کہ یہہ بیماریاں بجائے اِسکے کہ کسی پچھلے جنم کے اعمال کی سزا ہوں ہمارے حال کی زندگی سے ہی علاقہ رکھتی ہیں - اور خدا کی حکمت اور قدرت کو ظاہر کرنے والی ہیں +

اِسکے سوائے اور بہت سے اسباب ایسے بھی ہیں جن تک ہماری محدود اور ناقص عقلوں کی رسائی نہیں ہو سکتی - اگر حواس خمسہ کی جگہ ہمکو پانسو حواس عطا ہوتے تو اور بھی زیادہ صفائی کے ساتھہ اس کا بیان

حاشیہ* - لوگ کہا کرتے ہیں کہ یہہ عدل کے خلاف ہو ہم کہتے ہیں نہیں بلکہ عین عدل ہو دنیا کا قاعدہ ہو کہ ایک شخص کی بدچلنی سزا اسکے بچوں پوتوں وغیرہ کو ملجاتی ہو اگر یہہ خدا کا قاعدہ بھی ہو تو کیا بیجا ہو - مثلاً ایک شخص کثرت زنا سے بیمار ہوکر کوڑھی ہو جاتا ہو کو ۔۔۔ پشت در پشت اسکی اولاد میں چلا جاتا ہو ایسا روزمرہ تجربہ میں آ چکی ہو - پھر ایک شخص فضول خرچی کرکے جرم میں مارا گیا - اسکی اولاد وغیرہ پر اسکا اثر ہوتا ہو کہ غریبی محتاجی وغیرہ انکے دامنگیر ہو جاتی ہیں اور ان کی ساری زندگی ہی برباد ہو جاتی ہو - یا دو بادشاہوں میں کسی بات پر تنازعہ ہو جائے - دونوں طرف کی نوج اور رعیت کا کُشت و خون ہو جاتا ہو - ان تمام باتوں میں ہم صریح دیکھتے ہیں کہ ایک کی بدی کا اثر دوسرے پر ضرور ہوتا ہو - ہم یہہ کہتے ہیں کہ اگر والد یا والدہ کا کسی گناہ کی سزا میں بچہ اندھا لنگڑا وغیرہ پیدا ہو تو کیا نقصان ہو یہہ خدا تعالیٰ کے قہر کا نتیجہ ہو - یہی بات حیوانات کی نسبت کی طرف منسوب کر سکتے ہیں مثلاً وہ بھی اسی زمین کے رہنے والے ہیں جہاں حضرت انسان نے گناہ کیا اور گناہ کرکے زمین کو بھی ملعون کیا اس واسطے زمین کو سزا اور عذاب بنایا +

اب گناہ دنیا میں سلطنت کرتا ہو اور اگر گناہ کی سزا میں دنیا کے سارے باشندے مبتلا ہو جائیں تو عین عدل ہو جیسا کہ ایک بادشاہ کے سبب سے ساری رعیت پر تکلیف ہو گئی اور ساتھہ ہی حیوانات کو بھی تکلیف ہوئی ویسا ہی حال میں بھی ہوتا ہو - لڑائی دو بادشاہوں میں ہوتی ہو رعیت پر اسکا اثر ہوتا ہو لوگ بالکل کثرت سے روپیہ لگے دوسرے ٹکوں سے عیوض لڑتے ہیں بلکہ خود لڑتے ہیں بہت سے لوگ مارے جاتے ہیں - ملک میں لوٹ مار ہوتی ہو کاشتکاری وغیرہ بند ہو جاتی ہو کسی قلعہ میں لوگ محصور ہو جاتے ہیں - قلت آب و خورش سے خود حیوان بھی اُنکے چارپائے وقت ہوکر اکثر مر جاتے ہیں یا یہہ ان میں سبزی نہ ہونے کے سبب بھوکے مرتے ہیں - یہہ دنیا کا حال ہو - پس جب کہ انسان کے ساتھہ حیوانات ایک صورت میں شامل ہیں تو دوسری میں بھی اگر ہو تو کیا مضائقہ

ہو سکتا ہے۔ اور ہمکو امید ہے کہ ناظرین انسانی کمی محدود علم اور ناقص عقل کا خیال کرتے ہوئے ان دلائل پر غور کرینگے +

تیسری دلیل یہہ ہے کہ اس سے خدا کا عدل بحال رہتا ہے جو نیکوں اور بدوں کو انکے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ اگر یہہ مسئلہ درست نہو تو پھر اور کسطرح سے عدل پورا ہو سکتا ہے +

اسکا جواب بھی ہماری طرف سے یہی ہو سکتا ہے کہ نہیں اور طریقہ بھی ہو سکتے ہیں جن سے عدل و انصاف پورا ہو۔ چنانچہ خود اہل ہنود فیلسوفوں کے چھ علیحدہ فرقے چھ مختلف وسائل بیان کرتے ہیں جن سے کہ سزا سے چھٹکارا ہو جاوے۔ اور عقل سلیم کے خلاف بھی ہے کہ خدا چند مدت کے لئے واکھنڈ یا بتری کی لوگ میں کسیکو بھیجکے پھر اُسے وہاں سے نکال لے اور پھر اُسے اس گندی دنیا میں آکے بار بار طرح طرح کے جنم لینا ہو کیا زیادہ درست نہیں کہ خدا ایک دفعہ پورا اور ابدی فیصلہ کرکے ہر ایک شخص کو اُسکے اعمال کے مطابق حالت میں ہمیشہ کے لئے رکھدے۔ کیونکہ +

اوّلاً دنیاوی سلطنتوں کا بھی یہی دستور ہے وہ ہمیشہ ایسا ہی فیصلہ کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ شدید جرائم کے لئے قتل یا دائم الحبس کا حکم ہے۔ اور ظاہر ہے کہ غیر محدود خدا کے گناہ کی سزا بھی غیر محدود ہونی چاہیئے۔ نہ کہ بار بار جنم لینا اور پھر تھوڑے دنوں بعد کچھ مدت کے لئے آرام پانا وغیرہ +

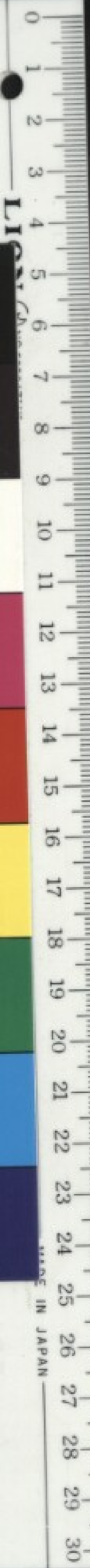
ثانیاً۔ دستور ہے کہ اچھی چیزیں بری سے علیحدہ رکھی جاتی ہیں اور ہمیشہ کو اس سے جدا رہتی ہیں۔ کیا ممکن ہے کہ سینچ خدا اس دنیا میں ہر ایک وزیر کو خوب ہونا کہ جس جگہ کے لائق وہ ہو اُسے اسی جگہ بیجائے +

ثالثاً۔ یہہ دلیل صرف خدا کا عدل بحال رکھنے کو پیش کی گئی ہے۔ آئیندہ اسباب کا اظہار کیا جائیگا کہ مسئلہ تناسخ خدا کو پورا بے انصاف بے رحم اور ظالم ثابت کرتا ہے +

چوتھی دلیل یہہ ہے کہ روحیں ازلی ہیں۔ اور وہی بار بار طرح طرح کے اجسام میں اس دنیا میں نمود ہوتی ہیں +

ہم اسکے جواب میں یہہ سوال کرتے ہیں کہ کیا دلیل ہے کہ وہی ارواح بار بار دنیا میں جسم لیتی ہیں۔ روح کا خاصہ علم ہے جسمیں علم نہیں اُس میں روح نہیں۔ چنانچہ آپ لوگ خود روح کی یہہ ایک صفت ضروری بتاتے ہیں اور یہہ بھی واضح ہے کہ علم کے ساتھہ یادداشت بھی ہے۔ اگر وہی روح دوبارہ جنم لے تو ضرور ہے کہ اُسے اپنی پچھلی تواریخ کا حال یاد ہو ورنہ تو ایسا ہوتا ہے اور نہ یہہ نتیجہ ہی درست ہے کہ یہہ روح پہلے بھی دنیا میں آچکی ہے اور اب اپنے پچھلے جنم کی سزا جزا بھوگ رہی ہے۔ بعض اشخاص اسکا یوں جواب دیتے ہیں کہ جب آدمی اپنی ماکے شکم میں ہوتا ہے تو اُسے سب کچھ معلوم ہوتا ہے بعد ازاں بھول جاتا ہے۔ ہم اسکی سچائی کے دلائل سننے کے بھی منتظر ہیں مگر کوئی دلیل آجتک ہمارے پیش نہیں ہوئی سوائے اسکے کہ باہر آکے بھول جاتا ہے اور بس۔ اور ہماری دانست میں یہہ دلیل نہیں بلکہ صرف دعوی بلا دلیل ہے۔ بعض احباب سے سنا کہ ملک تبت میں جو کلا تشمہ پیدا ہوتا ہے وہ بتا سکتا ہے ہم اُنسے یہہ پوچھتے ہیں کہ جیسے ہر ایک شخص کر سکتا ہے تو کیوں دوسرے اور سب کے سب نہیں کر سکتے۔ یہہ وہی بات ہے جو کہ ایک لڑکے نے کہی جب وہ شیخی مارتے ہوئے کہنے لگا کہ جزیرہ روڈس میں میں نے پچاس گز کی چھال ماری تھی جب اس سے اسکا ثبوت پوچھا گیا تو بولا کہ چلو وہاں مارکے دکھلاؤنگا۔ ظاہر ہے کہ نہ سامعین وہاں جائیں گے نہ ایسے امور کے اثباتی دلائل ہم پہنچینگے۔ جبرا اسمیں ہم کو بہت شبہہ ہے۔ مگر اس دلیل سے کسی اور وقت ایک خاص کام لیا جائیگا۔ ناظرین اسے یاد رکھیں +

آخری دلیل جسکا ہم ذکر کرینگے یہہ ہے کہ محمدی اور مسیحی قیامت کے قائل ہیں اور کہتے ہیں کہ انسان پھر سے اپنا جسم اپنے اعمال کا بدلہ لینگے جب ممکن ہے کہ انسان ایک دفعہ مرنیکے بعد جسم لے تو کیا ناممکن ہے کہ بار بار لیوے۔ ہماری دانست میں یہہ دلیل تو عمدہ ہے اگر اسمیں کچھ زور ہو مگر زور کہاں۔ ہم مانتے ہیں کہ انسان اپنے اپنے اجسام میں اُٹھینگے۔ تم مانتے ہو کہ جسم یہیں پڑا ہوا ہے اور روح نے اور جسم لے لیا۔ دونوں امور میں مناسبت کہاں ہے۔ اور وہ دلیل قائم کسطرح ہو سکتی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ روح اور جسم کو یعنے اسی خاص جسم کو جسنے گناہ کئے ہیں سزا ہونی ضرور ہے تم کہتے ہو کہ نہیں روح کو اور دوسرے جسم کو دکھہ ہوگا۔ پھر مطابقت کہاں ہم کہتے ہیں کہ انسان کو اُسکے اعمال بتا کے حکم دیا جائیگا ایسا کہ وہ اپنے گناہ کو یاد رکھیگا۔ تم کہتے ہو کہ یہہ کچھ ضرور نہیں ہے۔ بتایا تو گیا تھا مگر انسان بھول گیا تعجب ہے کہ جب ادنی چھوٹی سی سزا کو نہیں بھول جاتا تو کسطرح بڑے اور ساری عمر کی سزا کو بھول سکتا ہے۔ راقم کو یاد ہے کہ جب وہ طفل ہی تھا تو ماسٹر خیر الدین صاحب نے نقطہ پرکل یعنے سوئی پر اُسکو ایک رول مارا تھا۔ وہ پورا واقعہ اور طرز وغیرہ سب کچھ اُسے بالکل یاد ہے مگر قریب دو سال ہوئے کہ وہ سخت بیمار تھا۔ جس امر کی یہہ بیماری سزا تھی اُسکی نسبت اُسے کچھ یاد نہیں نہ کبھی یاد آیا۔ نہ اور کسیکو کبھی یاد آتا ہے۔ تو ہم پھر کسطرح سے اسکو سچ کہہ سکتے ہیں۔ ہمارے آریہ بھائی اور ہنود احباب اگر کچھ اس امر پر کہہ سکتے ہیں تو کہیں ورنہ ہم اسکے خلاف شہادات پیش کرنا شروع کرینگے + راقم بندہ حنیف



خط

اخبار نور افشاں لودیانہ کے اڈیٹر صاحب

میں آپکو متوجہ کرتا ہوں میرٹھ کے ایک اخبار پر جس نے انجمن رفاہ عام لودیانہ کی نسبت ایک لمبی تحریر شایع کی ہو۔ اُس اخبار کے دیکھنے سے تو یہی معلوم ہوتا ہو کہ انجمن رفاہ عام لودیانہ کوئی ایسی مجلس ہو کہ جسمیں وہ تمام برائیاں کی جاتی ہیں کہ میرٹھ کے اخبار نے انجمن پر جنکا الزام لگایا ہو لیکن انجمن کی نسبت جہانتک میرا تجربہ ہو وہ تو بالکل اُن عیوب سے پاک ہو۔ سب سے بڑا اصول اس انجمن کا یہہ ہو کہ اُسمیں تعصب مذہبی کا نام و نشان بھی نہیں اُسکے پریزیڈنٹ ہیں۔ جی ای۔ وکفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر انگریز۔ ونتھا نیل صاحب دیسی مسیحی اُسمیں ممبر ہیں بہت سے معزز اور شریف ہندو اسمیں ممبر اور بہتیرے ممبر و سائر سے اکثر سرکاری عہدہ دار وں اور علما میں لودیانہ کے اور پنجاب کے اکثر اضلاع کے چیدہ چیدہ مسلمان بھی اُسکے ممبر ہیں میرٹھ کے اخبار نے خاص الزام اس بات کا بھی دیا ہو کہ پہلے اس انجمن کا نام تھا انجمن مسلمانان پھر اُسکا نام ہوا انجمن معاشرت مسلمانان اور آخر کار اب وہ ہوئی انجمن رفاہ عام جیسا اُس اخبار کا خیال ہو کہ انجمن رفاہ عام کے کسی مخبر نے مخبری کر کے خالص مسلمانوں کی ایک انجمن برہم کروادی اور اس جرم کے عیوض میں والیس پریزیڈنٹ انجمن کو بہت سی گالیاں سنائی ہیں کہ اُسنے انجمن مسلمانان کو انجمن رفاہ عام کے لئے برہم کرا دیا یہہ بات بالکل جھوٹ ہو اور واقع کے خلاف ہو۔ بعد دوسرے اس انجمن کے اراکین پر یہہ الزام ہو کہ اُسکے مسلمان اراکین میں اکثر خلاف ہیں اور ایک جوان صالحہ اور لائق آدمی مسمی عبداللہ جان کو بزخشش کہا ہو صرف اسباب کے لئے کہ وہ کیوں انجمن کا ممبر بنا اور کپڑے کے سوداگروں میں سے کیوں انجمن کے اراکین سے انجمن شامل کی نہایت بری مجلس

ہوگی یہہ بھی غلط ہو انجمن کا اصل الاصول یہہ ہو کہ عموماً ہندوستان میں اور خاص کر لودیانہ میں قومی ترقی کے عملی وسائل قائم کرے صرف لکچر دینا اخبارات میں قصہ نگاری یہہ خیالی کارروائی ہیں اور انکا اثر کم ہوتا ہو اور عملی کارروائی جیسے کوئی نیا کام جاری کرنا باجو ہنر یک پستی میں ہو کثیر المنفعت اور جلدی سیکھنے میں آئے آسمی قوم کے مفلسوں کو سکھا دینا سیکھنے کا سامان دینا اور فرصت دینا اس کام کے استاد مقرر کرنا یہہ تمام کام انجمن رفاہ عام نے کئے خیالی ترقیوں کے لئے ایک ماہوار رسالہ جاری کیا اور عملی ترقی کے لئے دری قالین باقی کا اوسط درجہ کا کارخانہ جاری کر دیا ۲۰۰۰ نو نمونہ کاموں میں قریب ہو کہ تیار ہو جائیں انکا الزام اس انجمن پر یہہ لگایا ہو کہ اسکے والیس پریزیڈنٹ نے نلج کی کمیٹی سے دو رات کے لئے بیس روپیہ روز پر ٹھیکہ لیا دوسرے ٹھیکہ داروں نے جو آگے ٹھیکہ لیا انکو تھوڑا نفع ہوا اور انجمن کو ساٹھ تین سو روپیہ نفع ہوگیا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ی کے دباؤ سے لوگ تماشے میں آئے یہہ اچھی نقل یہہ بات بالکل جھوٹ ہو صاحب جج کا اسٹیفن صاحب پر کونسا دباؤ تھا کہ وہ آئے بھی نہیں اور انہوں نے چندہ بھیجدیا صاحب ڈپٹی کمشنر خود تشریف لائے انپر کونسا دباؤ تھا لوگ جو اور طرح سے خان صاحب ایس پریزیڈنٹ انجمن کے ٹھیکہ کے روز بستر اس سبب تھے کہ انکو شرم آئی کہ اُسکے قوکا بزرگ اور بہتری خواہ قوم کے بخل کے سبب یہاں تک ناچار ہوا ہو کہ قوم کی بہبودی کے لئے اسے نلج کا ٹھیکہ لینے کے سوا کوئی اور تدبیر نظر آئی لوگوں کو اپنے قوم کے ایک بوڑھے باپ کے نمونہ سے غیرت آئی اور زیادہ ترانے اور زیادہ تر چندہ دیا دوسرے یہہ جو میرٹھ کے اخبار طوطی ہند نے ۴۔ اپریل سنہ صفحہ ۷ اول کالم میں ابتداء سے پانچ سطر میں لکھی ہیں لیکن تہذیب سے ہم انکو نقل نہیں کرتے ورنہ وہ صریح فحش

ہیں اور سرکاری دست اندازی کے قابل ہیں اس مضمون کے لکھنے والے سے انجمن کو ذرہ بھی رنجیدہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ جو عیوب اُسنے انجمن اور اُسکے اراکین میں بیان کئے ہیں انمیں وہ ایک بھی نہیں اور رہا بدنامی کا اندیشہ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر بقول راقم مخبروں کی مخبری پر بگینا ہوں کو ستانے والے اور کمیٹی کا سارا روپیہ چڑیا خانہ پر اڑا دینے والے اور میونسپلٹی روشنی شہر کے انتظام سے غافل سمجھی جا سکتی ہو تو انجمن بھی بدنام ہو سکتی ہو راقم مضمون نے اتنا مبالغہ کیا کہ ایک بات بھی واقعی نہ لکھی اور ہمیشہ قوم کے بھلا کرنے والوں کو انہی کے اہل قوم سے اسی قسم کے انعامات ملتے آئے ہیں یہہ کچھ نئی بات نہیں + راقم م۔ ع

اخبارات تاربرقی

ورسٹیڈ ۱۴ مئی حضور ملکہ معظمہ سہ شنبہ کو نہضت فرمائے انگلستان ہونگی۔

شنگہائی ۱۴ مئی چکن میں ہر طرح امن و امان ہو لیکن مقابلہ کی تیاریاں اب تک ہو رہی ہیں +

لنڈن ۱۰ مئی کل رات مسٹر کراس صاحب نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ ہندوستانی فوجیں بغیر تبدیل عمل میں لانیکی غرض سے جو خط و کتابت ہو رہی تھی وہ پوری ہوگئی عنقریب ظاہر کیجاویگی +

مسٹر گلیڈ سٹون صاحب نے مسٹر بار بیج کی اس تحریک پر کہ جنرل گورڈن صاحب کی نسبت توقف عمل میں لانیکے سبب گورنمنٹ کو الزام دیا جائے بارھویں ماہ حال مباحثہ کی تاریخ مقرر کی ہو +

قاہرہ ۵ مئی بہ تقرر میں بندہی تین انگریزی افسروں کو جو مصری فوج کے متعلق ہیں دریائے نیل کے شمالی حصہ کیطرف بھیجا گیا ہر تاکہ اُدھر کا حال چال دریافت کریں +

بمبئی ۴ مئی اورنیٹل بینک کے بند ہو جانے کی خبر نے بمبئی میں بڑی حیرانی پیدا کر رکھی ہی- مگر اس شہر کا چنداں نقصان نہیں ہوگا- ہاں ملک کے بالائی حصہ کے روپیہ رکھنے والوں کو بہت ہی نقصان اُٹھانا پڑے گا- بمبئی میں سب سے زیادہ نقصان صرف پارسیوں کا ہوگا کیونکہ اُنہی کے پاس اسکے بہت سے حصہ تھے- بمبئی گزٹ کے پاس کولمبو سے ایک تار اسمضمون کا آیا ہی کہ اورنیٹل بینک کے بند ہونے کی خبر نے یہاں بڑا جوش پیدا کر رکھا ہی- ابھی یہہ کہنا ناممکن ہی کہ سیلون پر اسکا کیا اثر پہنچیگا- مگر اسمیں شک نہیں کہ بہت سے گھر تباہ ہو جائینگے +

بمبئی ۵ مئی ایک تار بمبئی میں اسمضمون کا آیا ہی کہ اورنیٹل بینک از سر نو بیس لاکھ سٹرلنگ کے سرمایہ سے بہت جلد قائم ہونیوالا ہی حصہ کی قیمت دس پونڈ ہوگی اور جدید اورنیٹل بینک لمیٹڈ اس نئے بینک کا نام رکھا جائے گا +

بمبئی ۶ مئی کولمبو سی ایک تار آیا ہی کہ ہز ایکسیلنسی گورنر نے حکم دیدیا ہی کہ اورنیٹل بینک کے نوٹوں کو تمام سرکاری دفاتر میں پوری قیمت پر لیا جائے اور اسبات کی کفالت کر لی ہی کہ جسقدر نوٹ لوگوں کے پاس ہونگے سب کا روپیہ ادا کیا جائیگا +

شملہ ۵ مئی سرکاری طور پر اطلاع دیگئی ہی کہ تمام جہازوں جو اسپین کے بندرگاہوں میں آئیں کو ورنٹین لگانیکا حکم ہوگیا ہی +

سرکاری خبریں

جی کوکس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر امرت سر نے ۲۴ جون ۱۸۶۶ء سے ایکماہ و ۲۰ یوم کی رعایتی رخصت لی ہر اور اُن کے ایام رخصت میں اُنکے بجائے کپتان علیسی صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ جالندھر اُنکے عہدہ کا کام کرینگے- اور بجائے کپتان علیسی صاحب بہادر- رائے بہادر رام سہائے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فروزپور بطور قائم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ جالندھر ہوں گے اور بجائے اُن کے غضنفر علی تحصیلدار وزیرآباد- فیروزپور جاوینگے +

دیعہ حالت موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۴ مئی ۱۸۶۶ء

دہلی مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہر فصل درو ہو رہی ہی- پیداوار ہی اوسط درجہ سے کم ہر- نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

حصار عام صحت اچھی ہی ضلع رہتک میں مرض مویشی کی چند وارداتیں وقوع میں آئیں- اُن اراضیات پر جو بذریعہ نہر آبپاشی شدہ ہیں کاشت فصل خریف شروع ہوگئی ہر نرخ اجناس کسیقدر گراں ہوتا جاتا ہی +

انبالہ صحت عمدہ ہر فصل ربیع درو ہو رہی ہر پیداوار اوسط درجہ سے کم ہر- نرخ اجناس بدستور ہر +

جالندھر صحت عمدہ ہی- گندم نکالی جا رہی ہر- نرخ اجناس بدستور ہر +

امرت سر صحت عمدہ ہر فصل ربیع درو ہو چکی ہر- نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہر +

سیالکوٹ میں مرض چیچک کی چند وارداتیں ہوئیں- فصل ربیع درو ہو چکی ہر اور پیداوار بہت عمدہ ہر نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور صحت عمدہ ہر فصل درو ہو رہی ہر- نرخ اجناس کسیقدر گراں ہوگیا ہر +

لاہور صحت عمدہ ہر- نرخ اجناس بدستور ہر +

راولپنڈی بارش ½ انچ ہوئی- صحت اور فصل ربیع کی امید عمدہ ہر- نرخ اجناس گراں ہوگیا ہر +

شاہپور خفیف سی بارش ہوئی- کھاریاں تحصیل خوشاب میں بکریوں میں مرض نمودار ہوئی ہر- فصل ربیع درو ہو رہی ہر- نرخ اجناس بدستور ہر +

ملتان صدر میں ترشح باران ہوا صحت اور فصل عمدہ ہیں نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

ڈیرہ اسمعیلخان صحت اور فصل کی امید اچھی ہر- نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہر +

پشاور خفیف سی بارش ہوئی صحت عمدہ ہر فصل ربیع درو ہو رہی ہر- نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہر +

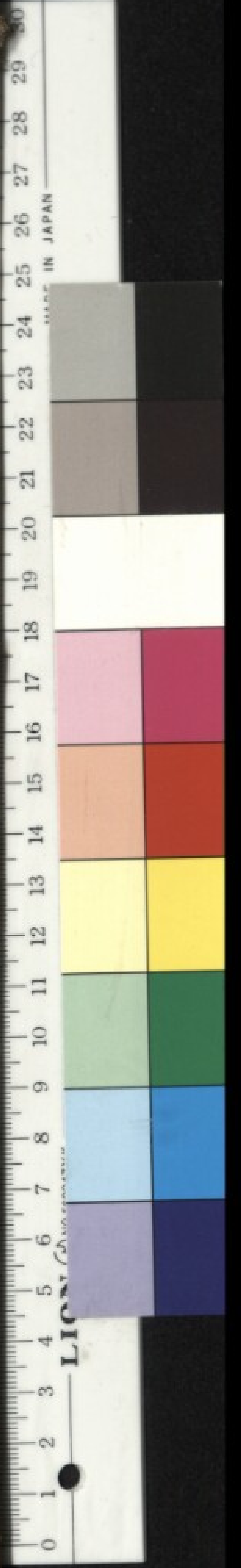
کیفیت عام

چند اضلاع میں خفیف سی بارش ہوئی- اضلاع دہلی و سیالکوٹ میں مرض چیچک خفیف سی پھیل رہی ہر ضلع رہتک و تحصیل خوشاب ضلع شاہپور میں مرض مویشی نمودار ہے ضلع ڈیرہ اسمعیلخان میں صحت عمدہ تا اچھی ہر اور اور جگہوں میں صحت عمدہ ہر فصل ربیع درو ہو رہی ہر + فقط

مسٹر بے رو صاحب کی عدم موجودگی میں جو وہ اسحال میں سے دو ماہ اور پندرہ یوم کی رعایتی رخصت پر جاتے ہیں رائے منوہر لال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک عدالت مطالبہ خفیفہ دہلی کے قائممقام جج مقرر ہونگے +

محمد حیات خان خان بہادر ریونیو منشی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یکم جون ۱۸۶۶ء کو جب اُنکی رخصت ختم ہوگی ضلع رہتک میں منوہر لال کی جگہ تعینات کئے جاوینگے +

اطلاع پہنچی ہر کہ سب ڈویژن کانگڑہ میں بڑے بڑے پہاڑ دو مرتبہ یعنی دفعہ ما بین یکم مارچ ۱۸۶۶ء اور ۱۰ ماہ مذکور اور نیز ۱۳- و ۱۴- مارچ ۱۸۶۶ء کو برف پڑی پھر ۲۰ ماہ مذکور



کو بہت برف پڑی لیکن جہاں پر بلندی پہاڑ کی قریب ۸۰۰۰ فٹ سے کم تھی وہاں پر برف نہیں پڑی یہہ برف باری اوسط سے کچھہ زیادہ تھی اور ماہ مارچ کے آخر پر پیادہ مسافر لاہول میں درہ رہتانگ میں گذر سکتے تھے لیکن اس درہ میں برف بہت بڑی ہوئی تھی اور اپریل کے آخیر تک ٹٹو معہ باربرداری اس درہ سے گذر نہیں سکتے تھے ✦ فقط

رپورٹ برف باری

نام اسٹیشن	سنہ ۱۸۹۲ع لغایت فروری		سنہ ۱۸۹۲ع لغایت فروری		کل برف باری ماہ فروری		کیفیت
	فٹ	انچ	فٹ	انچ	فٹ	انچ	
ناچار	۳	۰	۴	۱۱	۷	۶	[illegible]
[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	"
[illegible] گھاٹی	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	"
[illegible] گھاٹی	۰	۰	۰	۰	۴۵	۰	"
باراگھاٹی	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	"
[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	"
کلبا	۰	۰	۰	۰	۶	۰	"
سندگھاٹی	۰	۰	۰	۰	۲۴	۰	"
سہل	۰	۸	۰	۲½	۰	۲½	"
کوٹ گڑھ	۰	۰	۰	۰	۰	۲	"
کوٹ کھائی	۰	۰	۰	۰	۰	۱	"
بھروٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	"
میزان	۳	۸	۴	۱۱½	۱۸۴	۳½	"

مضامین علمی

سوالات حل اقلیدس

دعویٰ

دو مستقیم خطوط میں سے جو بڑا ہو اس سے ایسا حصہ قطع کرو جو چھوٹے کے برابر ہو ✦

فرض کرو آ ب اور ج - دو خط مستقیم مفروض ہیں - جن میں آ ب - بڑا ہے ہم چاہتے ہیں - کہ آ ب - میں سے ایک ایسا حصہ قطع کریں جو چھوٹے حصہ ج کے برابر ہو ✦

نقطہ ا سے خط مستقیم ا د ج کے برابر کھینچو (اصل ۲) اور مرکز ا سے ا د کی دوری پر دائرہ د ہ ھ کھینچو (اصل ۳) تو ا ھ ا د - کے برابر ہوگا - چونکہ ا دائرہ د ہ ھ کا مرکز ہے اسواسطے - ا ھ برابر ہے ا د کے (حد ۱۵) لیکن خط مستقیم ج ا د کے برابر ہے - (عملاً) اسواسطے ا ھ - اور ج میں سے ہر ایک ا د کے برابر ہوا - اسی خط مستقیم ا ھ ج کے برابر ہوا (علم ۱) پس خط مستقیم ا ب میں سے جو دونوں مستقیم خطوں میں بڑا تھا چھوٹا خط ج کے برابر ایک حصہ ا ھ قطع ہوگیا - اور یہہ ہی ہمارا مطلب ہے (۱) فرض کرو کہ آ تالاب کی تہہ ہو اور ب سطح ہو اور ج چھوٹی گلاب کے پھول کی ہو اور ب ج = عمیق کے ہو ا ج = ا ب + ب ج یعنے (۴+۹) = ھ یعنے ۱۶ + ۸۱ = ۴ + ۹۶ = ۱۲ ۹۶ ا ج = ۱۸ ب ج = ۱۲۹۶/۱۸ = ۷۲ ۱/۲ انچ = ۶ فٹ ۱/۲ جواب حل ہیں۔

رقیمہ نیاز چند رسا واسنگہ دوم مدرس فارسی گورنمنٹ سکول جہلم

سوالات حل طلب

(۱) - ایک ایسا مربع بناؤ جو دو مفروض مربعوں کے حاصل تفریق کے برابر ہو ✦

(۲) ایک خط مفروض میں ایسا نقطہ دریافت کرو کہ اگر دو مفروض نقطوں سے اُس نقطہ سے خط ملائیں تو یہہ خط - خط مفروض سے دو زاوئیے پیدا کرے

سوال حل طلب

حساب

(۲) ایک شخص نے کچھہ ٹوکرے رنگتروں کے ایک روپیہ کو خریدے اور جتنے ٹوکرے تھے اُنسے اٹھہ گنا رنگترے ایک ٹوکرے میں تھے - اور ایک رنگترے کی قیمت ٹوکروں کی تعداد سے سہ چند پائیاں تھیں - تو بتاؤ کہ ٹوکرے اور رنگترے تعداد میں کتنے تھے فقط دساواسنگہ دوم مدرس فارسی گورنمنٹ سکول جہلم

سوالات حل طلب

ایک زینہ ایک دیوار سے ۶ فٹ بڑا ہو اور جب اسکو زمین پر ۸ فٹ کے فاصلہ سے دیوار پر لگاتے ہیں تو ٹھیک دیوار کی منڈیر پر پہنچتا ہے تو زینہ کا طول کیا ہے ✦

(۲) ایک لوہے کا ٹکڑا دو زنقہ کی شکل کا ہے اس کے متوازی کنارے ۷ اور ۳ انچ ہیں اور اسکا طول ۱۰ انچ ہے اور اسکے بیچ میں ایک خط متوازی کھینچا ہوا ہے جس سے وہ دو ایسے دو زنقہ حصوں میں تقسیم ہوا ہے کہ جنکی رقبوں میں نسبت ۷ : ۱۳ کی ہے تو بتاؤ چھوٹے کنارے سے کس فاصلہ پر یہہ متوازی خط کھینچا ہے ✦

(۳) ایک قصبہ ش قصبہ م سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر شمال میں ہے اور ایک شخص مقام الف میں ۴۲ میل مغرب کو قصبہ دوم سے - اور دوسرا شخص مقام ب پر ۲۹ - میل مشرق کیطرف قصبہ ش سے رہتا ہے تو ان دو آدمیوں کے درمیان کیا فاصلہ ہے ✦

(۴) ایک چھری ۳۰ فٹ بلند کھڑی تھی کسی صدمہ سے اوپر کیطرف سے ٹوٹی اور اوپر کا سرا اسکا زمین پر ۱۸ - گز کے فاصلہ پر چھری کی جڑ سے آن لگا تو بتاؤ کسقدر چھری اوپر سے ٹوٹی ✦

راقم چندن سنگھ طالب علم مدرسہ بدووال جماعت دوئم مڈل تحصیل و ضلع لودیانہ فقط

لودیانہ

ہفتہ حال میں ایک روز قدرے تقاطر ہوا مگر مینہ کے زور سے زراعت موجودہ کو نقصان پہنچ گیا ہے

سنا گیا ہے کہ موضع کوٹ تحصیل سمرالہ سے ایک لاش آئی ہے اور اسکو کسی نے کچھ دیکر مار دیا ہے۔ مقدمہ کی تحقیقات شروع ہے +

شہر میں گرمی کے باعث لڑائی جھگڑائی کی بھرکثرت ہوگئی ہے اور مقدمات کثرت سے دائر ہونے لگے ہیں۔ ہمنے سنا ہے کہ حکام چیف کورٹ نے حکم دیا ہے کہ صاحبان انگریزی مجسٹریٹوں کو اب صرف جرمانہ ہی پر اکتفا نہ کرنا چاہئے بلکہ سزائے قید بھی ملزمان کو دی جایا کرے اسلئے ہم اپنے شہر کے باشندوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ پہلے جو یہ خیال تھا کہ کسیکو گالی دیدی اور پیٹ دیا کچھ بات نہیں ہے کیونکہ مقدمہ انگریزی مجسٹریٹوں کی عدالت میں جائیگا وہاں ایک دو روپیہ جرمانہ دیکر چلے آوینگے سو اب ایسا نہیں ہوگا بلکہ سزائے قید بھی جرمانہ کے ساتھ موجود ہے اور اسپر آج کل عمل ہو رہا ہے +

چوڑے بازار میں ایک دوکان پر بطور نیلام سادہ لوگوں کو ٹھگا جاتا ہے اگر یہ نیلام بند نہ ہوا تو اسکی بابت مفصل کیفیت درج ہوگی۔

وصول زر

جناب مسٹر ایڈورڈ صاحب از ریواڑی مشن۔ عہ

جناب پادری ایچ یو وائٹ بریکٹ صاحب از بٹالہ۔ للعہ

جناب سلیمان سگوہ گارڈنر صاحب جنرل اعظم از آگرہ۔ عہ

جناب منشی رحیم بخش صاحب گھڑی ساز از مسوری عہ

جناب پادری ٹی ایس سکاٹ صاحب از جہلم للعہ

ویلزرف آن کارنس

یعنے الٹبس سے گلے کا بالکل جلد علاج کرتی ہے۔ اس دوا کی قیمت ۱۲ پنیس مقام بمبئی بدوکان - بی - ایس منڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

اشتہار

نیاز نامہ نام ایک خط بصورت ایک رسالہ کے فقیر نے ۱۸۲۹ء میں لکھا اور ۱۸۶۲ء سے شائع ہو کر مسلمان بھائیوں کے ملاحظہ سے گزرا اور گزرتا ہے۔ ان باتوں کی بابت جو اُس میں عرض کی گئی ہیں کچھ تو مولوی الطاف حسین صاحب نے ۱۸۷۶ء میں خیر المواعظ میں لکھا تھا اور بعد ۱۸۶۳ء سے مولوی سید ابو المنصور صاحب نے ایک جوابی رسالہ رقیمۃ الوداد نام سے شائع کیا ہے۔ اور حال میں سنا ہے کہ کسی اور مسلمان بھائی نے کانپور میں کوئی رسالہ لکھا ہے اُن سبکے سوا اُن باتوں کی بابت حضور آنریبل سید احمد خان صاحب بہادر کی تصنیفات میں بھی کتنے ہی مطالب پائے جاتے ہیں۔ انکے سوا اور کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب ۱۸۷۶ء کے بعد کی میں نہیں جانتا ہوں جس میں کسی مسلمان بھائی نے نیاز نامہ کے جواب میں یا اُس کے مطالب یا اُس کے کسی مطلب کی بابت کچھ لکھا ہے۔ اگر کسی صاحب نے پہلے کبھی کچھ لکھا ہو یا اب لکھیں اور مجھے آگہی فرماویں تو میں شکرگزار ہونگا اور جس پتہ سے وہ فرمائینگے منگالونگا۔ کہ فقیر بہت ہی مشتاق رہتا ہے کہ مسلمان بھائی اُن باتوں کی بابت جو میں نے گزارش کی ہیں کیا سمجھتے ہیں اور اُنسے کیا نتیجہ نکالتے ہیں اور کیا فرماتے ہیں۔ ۱۶ برس اس انتظام میں گزرے اور اب آخر جون ۱۸۸۳ء تک اور انتظار کرونگا +

میرا پتہ یہ ہے

صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھنڈارہ

ممالک متوسط

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول انجیلی دینی و دنیوی - دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو - سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے - چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول ۲ روپیہ اور معہ محصول ۳ روپیہ دو پرچہ کیواسطے ۵ روپیہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ ۲ روپیہ علاوہ محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچے منگاوے تو علاوہ دو ایک پرچہ کے مفت ایک جلد پوری بیبل کی دی جائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا